E-mail: dailypublic.faisalabad@gmail.com..... 0333-4883972

Daily PUBLIC Faisalabad

MEMBER APNS

ABC Certified

روزنامہ پبلک فیصل آباد

فیصل آباد، کوئٹہ اور کراچی سے بیک وقت اشاعت پذیر

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 24 | پیر 17 نومبر 2025ء/6 جمادی الثانی 1447ھ/ قیمت 20 روپے | شمارہ 273

ہمارے دیہات میں بے شمار صاحب ثروت اور صاحب وسائل افراد موجود ہیں جو اپنے علاقوں میں تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے کردار ادا کر سکتے ہیں

تعلیم پاکستان کا بنیادی اور سب سے بڑا مسئلہ ہے، سپیکر

تعلیم پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ، ہر گاؤں میں معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے کمیونٹی کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ملک محمد احمد خاں

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ایک گاؤں میں تعلیمی میدان میں ہونیوالی پیشرفت پورے پنجاب اور پاکستان کیلئے قابل تقلید مثال ہے، سپیکر پنجاب اسمبلی

لاہور (این این آئی) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خاں نے کہا ہے کہ تعلیم پاکستان کا بنیادی اور سب سے بڑا مسئلہ ہے اور ہم مل کر تعلیم کے مسائل کی نشاندہی کرکے ان کا حل نکالیں گے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گورنمنٹ ہائی سکول میں منعقدہ سالانہ سپورٹس تقریب اور تقسیم انعامات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ٹوبہ ٹیک کو جمہوریت، ریاستی استحکام، دہشت گردی اور دیگر متعدد چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم قوم کی حقیقی خدمت تعلیم کے فروغ اور نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں ہے۔ انہیں اس بات پر خوشی اور حیرت ہوئی کہ ایک جانب تو تعلیم پسماندہ، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آتی ہے، شرح خواندگی میں اضافے اور سو فیصد بچوں کو سکولوں میں لانے کے لیے قومی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ سپیکر جاری صفحہ 1 (باقی صفحہ اندرونی نمبر 1)

وزیر اعظم سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

وزیر اعظم: مقامی صنعتوں کو فروغ دیں گے

وزیر اعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای سہولت سینٹرز کی منظوری دیدی، ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت

ایکسپورٹ فائنانس اسکیم میں ایس ایم ای سیکٹر اور نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کیلئے مخصوص ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد نے ملاقات کی جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے اقدامات کی پیشرفت اور انکے مسائل پر گفتگو کی گئی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ چھوٹے (باقی صفحہ اندرونی نمبر 16)



پشاور، مشیر گورنر برائے منصوبہ بندی و ترقی قوانائی و بجلی، سائنس ٹیکنالوجی اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر اسد اللہ خان 100 روز اور 180 روز پلان کی پیش رفت اور زیر التوا فیصلوں کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام سے کیے گئے تمام وعدے پورے کریں گے، طلال چوہدری

فیصل آباد کی تکمیل جڑانوالہ میں اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہیں، جڑانوالہ میں یونیورسٹی کا قیام بھی جلد عمل میں لایا جائے گا

اندرون شہر کی سڑکوں کا معائنہ، سیوریج کے لیے ریکارڈ فنڈز مختص، گیس میں لمف ہائل، 150 دیہات کو نکلی اور 60 دیہات کو گیس فراہم کی گئی

کھوکھر (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے ممبر قومی اسمبلی بلال بدر چوہدری کے ہمراہ اندرون شہر کی مختلف سڑکوں پر جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور منصوبوں کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر طلال چوہدری نے کہا کہ جڑانوالہ کی تعمیر و ترقی کے لیے تکمیل کی سطح پر سیوریج کے منصوبے میں ریکارڈ فنڈز فراہم کیے گئے ہیں جبکہ اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کا رپورٹ (باقی صفحہ اندرونی نمبر 17)



موٹر سائیکل، تھری وہیلرز کی فروخت میں چار ماہ کے دوران سالانہ بنیادوں پر بالترتیب 28 فیصد اور 9 فیصد اضافہ

لاہور (این این آئی) ملک میں موٹر سائیکل اور تھری وہیلرز کی فروخت میں جاری مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران سالانہ بنیادوں پر بالترتیب 28 فیصد اور 9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پاکستان آٹو موبیلرز (باقی صفحہ اندرونی نمبر 18)

ایس ایس سی آئی اے لاہور کی کارروائیاں، سائبر فراڈ میں ملوث 130 ملزمان گرفتار

حراست میں لیے گئے افراد میں چینی باشندے اور خواتین بھی شامل ہیں، ایڈیشنل ڈائریکٹر عاطف میر

جعلی فیس بک اکاؤنٹس پر خواتین کی تصاویر اور فرضی ناموں سے غیر ملکی شہریوں کو ہمنوا سے کرداس ایپ کروپس کے ذریعے لوٹا جاتا تھا

لاہور (این این آئی) سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈائریکٹر عاطف میر اور ایس ایس پی ڈائریکٹر ایڈیشنل ڈائریکٹر طرحان گورگز اور ایس پی ڈائریکٹر زاہد محمود کی نگرانی میں ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ لاہور کی ٹیموں نے سائبر فراڈ میں ملوث 130 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر عاطف امیر نے لاہور میں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ طرحان کے قبضے سے 3 کروڑ ایک لاکھ 79 ہزار روپے واپس دلوائے گئے۔ چینی اور سابر فراڈ ڈیسک ورکس کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 9 خواتین سمیت 130 ملزمان گرفتار کیے گئے۔ ان سے متاثرین کی 3 کروڑ ایک لاکھ 79 ہزار روپے واپس دلوائے گئے۔ چینی اور تائیوان سمیت 276 ڈیجیٹل ڈیوائسز برآمد مختلف مقدمات میں گرفتار ملزمان سے مشترکہ آن لائن سرمایہ کاری (باقی صفحہ اندرونی نمبر 4)



کراچی: چیئرمین ایم کیو ایم پاکستان ڈاکٹر خالد طفیل صدیقی، وسیم اختر، ڈپٹی کنوینر انتظامی ہیوش کے قیام اور ان کی اہمیت کے موضوع پر منعقدہ تقریب میں شریک ہیں

نئے صوبوں پر ریفرنڈم کی حمایت، ملتان، بہاولپور دونوں صوبے بننے چاہئیں

جنوبی پنجاب میں 10 سال سے زیر التواء سڑکوں کی این ایچ اے سے تعمیر و بحالی جاری ہے، عبدالعلیم خان

وفاقی وزیر مواصلات کا دورہ ملتان، شاہراہوں کا معائنہ، سردار ایاز خان نیازی کی تیمارداری

ملتان (این این آئی) صدر انتظام پاکستان پارٹی اور وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے ہمارا موقف بالکل واضح ہے، ملتان اور بہاولپور سمیت پنجاب میں نئے صوبوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے ریفرنڈم کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، نئے انتظامی یونٹس کی تشکیل کے بغیر عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی موثر دادرسی ممکن نہیں، جب تک نئے صوبے قائم نہیں ہوں گے عام شہریوں کو مطلوبہ ریلیف (باقی صفحہ اندرونی نمبر 5)



پشاور: چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا ڈاکٹر محمد فہرا اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بی ایس پی پلس اسٹیٹس خطرے میں پڑنے کا خدشہ، حکومت فوری اصلاحات کرے، سالٹ مینوفیکچررز

کراچی (این این آئی) سالٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف پاکستان (ایس ایم اے پی) نے بی ایس پی پلس اسٹیٹس کے پاکستان کی برآمدات کے فروغ اور پورٹی منڈیوں تک ترجیحی تجارتی رسائی کے لیے اہمیت تک ترجیحی تجارتی رسائی کے لیے اہمیت کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان بھر میں کی جانے والی پیداوار کی نگرانی، بجٹری ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ (باقی صفحہ اندرونی نمبر 6)

جناح ہاؤس حملہ کیس، فلک جاوید سمیت دیگر کی درخواست ضمانت پر سماعت 20 نومبر تک ملتوی

لاہور (این این آئی) انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے جناح ہاؤس حملہ کیس میں پی ٹی آئی رہنماؤں فلک جاوید، حاجی فیاض اور سعید لودھی کی درخواست ضمانت پر سماعت 20 نومبر تک ملتوی کر دی۔ انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت کے جج منظر علی گل نے سماعت کی۔



اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف سے ایس ایم ای سیکٹر کے نمائندوں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ای او کے چیئرمین کی حیثیت سے پاکستان تنظیم کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں

پاکستان 2025ء میں ای او کا 1 سربراہی کانفرنس کا میزبان بھی کرے گا اور ہمیں امید ہے کہ تمام رکن ممالک اس کانفرنس میں اعلیٰ ترین سطح پر شرکت اور خطاب کریں گے

علاقائی و عالمی مشترکہ مفادات کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا، وزیر اعظم کا ای او کے وزرائے خزانہ کونسل سے اقتصادی خطاب

اسلام آباد (این این آئی) ای او سیکرٹری جنرل عزمیر بیگ، وزیر اعظم کا ای او کے اداروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے

Daily PUBLIC Faisalabad

روزنامہ

پبلک

فیصل آباد

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

چیف ایڈیٹر و پبلشر وسیم احمد نے الرفیق افصالی پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار سے چھپوا کر بلاک نمبر P-289 بلاک A ستارہ کالونی کارخ روڈ سمن آباد فیصل آباد سے شائع کیا

مقامی صنعتوں کو فروغ دینگے

وزیراعظم محمد شہباز شریف سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد نے ملاقات کی جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے اقدامات کی پیشرفت اور انکے مسائل پر گفتگو کی گئی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کسی بھی ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی برآمدات میں اضافے کے لیے سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور آج کی ملاقات کا سب سے اہم مقصد پاکستانی چھوٹے اور درمیانے کاروبار کرنے والوں کے لیے ایکسپورٹ میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان شعبوں میں عوام میں کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے تمام اقدامات لیے جائیں۔ وزیراعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای سہولت سینٹرز کی منظوری دیتے ہوئے ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ان سہولت سینٹرز کی کامیابی کے بعد اگلے مرحلے میں تمام اضلاع میں قائم کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جاسکے۔ وزیراعظم نے جلد خراب ہونے والی اشیاء کو برآمد کرنے کے لیے کولڈ سٹوریج کا پائیدار نظام قائم کرنے کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کی۔ شہباز شریف نے کہا کہ ایکسپورٹ فائنانس اسکیم میں ایس ایم ایز سیکٹر اور سے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، مختص کردہ رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کے لیے مخصوص ہوگی۔ اس ضمن میں ایکزم بنک نے سرکلر کردیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستانی برآمدات کے فروغ اور مقامی صنعتوں کو برآمدی معیار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان اور سمیڈا کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دی ہے۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں

عام عوام کے مسائل میں ان کی مدد کون کرے گا؟

ملک بھر کے تاجران پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا جو فوری طور پر عوام پر بوجھ کم کرنے میں ذرا بھی دریغ نہیں کرتے۔ سچ پٹرول کی قیمت بڑھتی ہے تو شام تک اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے، مگر افسوس کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کم ہونے کا نام نہیں لیتیں۔ سوال یہ ہے کہ جب پٹرول کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو اشیاء مہنگی کیوں ہو جاتی ہیں، لیکن جب قیمتوں میں کمی ہوتی ہے تو عوام کو اس کا ریلیف کیوں نہیں دیا جاتا؟ خدارا! ملک و قوم پر رحم کریں۔ عام آدمی پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہے۔ تاجران سے اپیل ہے کہ عوام کی مشکلات کا احساس کریں اور ناجائز منافع خوری سے گریز کریں۔ حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ ان عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے جو عوام کی مجبوری کو سرِ بازار لوٹ رہے ہیں۔ ریلیف دینا صرف اعلان نہیں بلکہ عمل سے ثابت ہونا چاہیے۔



ایڈووکیٹ صفدر مراد حاشمی

پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن، ڈیجیٹلائزیشن و نظام، شفاف کان کنی اور ماحولیاتی تحفظ کو ترجیح

پاکستان قدرتی وسائل کے اعتبار سے دنیا کے ان خوش قسمت ممالک میں شمار ہوتا ہے جن کی سرزمین معدنی دولت، زراعتی کے ذخائر اور صنعتی ترقی کے بے پناہ امکانات سے مالا مال ہے، لیکن بدقسمتی سے ان وسائل کو قومی خوشحالی میں مستقل اور عوامی ترقی میں تبدیل کرنے کی صلاحیت ہمیشہ ہماری معاشی ترجیحات کا بنیادی حصہ نہیں بن سکی۔ قدرت نے پاکستان کو سونا، تانبا، لوہا، نمک، سنگِ مرمر، کوئلہ اور دیگر قیمتی معدنیات عطا کی ہیں، مگر ان خزانوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے جس منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی، شفاف انتظامی ڈھانچے اور طویل المدتی سرمایہ کاری کی ضرورت تھی، وہ مالی وسائل کی کمی، ناقص منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی کے فقدان اور ماحولیاتی تحفظ کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے پورا نہیں ہو سکا۔ ان کمزوریوں کی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ہمسایہ ممالک معدنی وسائل کے بل بوتے پر کہاں سے کہاں پہنچ چکے ہیں، جبکہ پاکستان اب تک اپنی معدنی دولت کا بہت کم حصہ ہی حقیقی قدر کے ساتھ نکال پایا ہے۔ اس تناظر میں پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف کان کنی کی تجاویز محض تکنیکی نہیں بلکہ ایک وسیع تر قومی ضرورت کا حصہ ہیں۔ اگر پنک سالٹ کی کان کنی کو جدید سائنسی خطوط پر منظم کیا جائے، اس کی پیداوار کو مقامی سطح پر ہی قیمت میں تبدیل کیا جائے اور اس کے ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کیا جائے تو یہ شعبہ نہ صرف براہِ راست روزگار پیدا کر سکتا ہے بلکہ ہزاروں خاندانوں کی زندگی میں بھی بہتری لا سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا موقع ہے جسے ضائع کرنا قومی سطح پر ایک بڑی غلطی ہوگی۔ اس لیے ضروری ہے کہ پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن کو ایک باقاعدہ صنعتی حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھایا جائے۔ اس وقت پاکستان سے پنک سالٹ کی برآمد زیادہ تر خام یا نیم تیار شکل میں ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اس کی قیمت اس کی اصل صلاحیت سے بہت کم رہتی ہے۔ اگر اسی نمک کو باریک پیس کر، صاف کر کے، خوبصورت پیکنگ میں بند کیا جائے اور برانڈنگ کے ساتھ عالمی منڈی میں پیش کیا جائے تو اس کی قدر کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ پنک سالٹ کو خصوصاً ہیلتھ، معیاری خوراک اور عین الاقوامی تجارتی تقاضوں کے مطابق تیار کر کے عالمی منڈیوں میں متعارف کرانا ایک ایسا شعبہ ہے جس میں پاکستان کے لیے لمبائی میں برآمدی امکانات موجود ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ معدنی شعبے میں عین الاقوامی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے متعدد سہولتوں اور مراعات کا اعلان بھی کرے۔ ورنہ ہالی کے مطابق سرمایہ کاروں کو تو ثانوی کے ذخائر کے ذخائر کا ہوشربا حد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ اگر ان کے مطابق جب انہوں نے وزارت اعلیٰ کی ذمہ داریاں سنبھالیں تو محکمہ معدنیات کا ریونیو تقریباً 10 ارب روپے تھا، جو ڈھائی سال کے عرصے میں بڑھ کر 40 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ اس اضافے کو وہ محض آغاز قرار دیتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ انتظامی خامیوں کو دور کر کے نظام کو بہتر انداز میں چلایا جائے تو اس سے کہیں زیادہ آمدن حاصل کی جاسکتی ہے۔ سرکاری ریونیو میں یہ اضافہ بلاشبہ قابلِ قدر ہے، تاہم اس کی پائیداری اور حقیقی افادیت کا تعین اس امر سے ہوگا کہ معدنی شعبے میں کتنی شفافیت آئی ہے، سرمایہ کاری میں کتنا اضافہ ہوا، مقامی صنعتوں کو کتنا فائدہ پہنچا اور اس شعبے سے وابستہ مزدوروں اور متعلقہ علاقوں کے عوام کی زندگیوں میں کیا بہتری آئی۔

پنجاب کی معدنی استعداد کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے زمرد، سنگِ مرمر، گرینائٹ، سونا، پنک سالٹ اور عام نمک سمیت متعدد خام مال کی بھرپور آمد سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ سطحِ سمندر سے 2 ہزار فٹ بلندی پر واقع ضلع چاغی میں 26 کروڑ 15 لاکھ ٹن آئرن کے ذخائر کا حوالہ بھی دیا گیا، جو صوبے میں صنعتی ترقی کے وسیع امکانات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر ان ذخائر کی معاشی افادیت کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بروئے کار لایا جائے تو مقامی صنایع و پروجیکٹ اگلی کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور تحقیق و ترقی پر 10 ارب روپے مختص کیے جائیں۔ اس کے علاوہ ضلع چاغی میں 40 ارب روپے کی لاگت سے ایک ایئرپورٹ کی تعمیر کا اعلان بھی کیا گیا ہے، جو ان علاقوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگی۔ ان تمام منصوبوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ پاکستان کاروں کو طویل المدتی شراکت داری کی دعوت دی جائے۔

تجزیہ بی این پی

کے دریاؤں میں سونا بہہ رہا ہے، لیکن ٹھک پر کشش منصوبہ بندی کے بغیر مقامی اور موجود قدرتی وسائل کی معاشی اہمیت کی جانب توجہ مبذول کرانے کی کوشش ہے۔ ان کے مطابق میانوالی اور اٹک کے علاقوں میں دریاؤں کے اندر سونے کی مقدار معلوم کرنے کے لیے سروے اور سائنسی مطالعات جاری ہیں۔ ان دریاؤں میں صرف سونا ہی نہیں بلکہ پانی کے ساتھ بہہ کر آنے والی ریت میں نایاب زمینی عناصر، قیمتی معدنیات اور خلف دھاتوں کی موجودگی کے امکانات بھی زیر تحقیق ہیں۔ اگر یہ مطالعات قابلِ اقتصادی پیمانے پر ثابت ہوئے تو پنجاب کے لیے اقلیت ثابت ہوئی ہے تو پنجاب کے لیے معدنی معیشت کا ایک نیا باب کھل سکتا ہے۔ تاہم اس سلسلے میں ضروری ہے کہ قدرتی وسائل کی موجودگی کے ابتدائی تخمینوں کو حتمی سمجھ کر نہ دیکھا جائے، ٹھوس اور شفاف تحقیق کے بعد ہی حقیقی صورتحال سامنے آنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ دریاؤں کے کنارے آباد دیہات اور زرعی زمینوں کو کسی بھی قسم کے آلودگی سے بچانے کے لیے سخت ماحولیاتی ضوابط کا نفاذ ناگزیر ہے۔ اگر ان پہلوؤں کو نظر انداز کیا گیا تو وقتی فائدہ مستقبل میں بڑے نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر منصوبے سے پہلے ماحولیاتی اثرات کا مکمل جائزہ لیا جائے۔ ان خدشات کو دور کرنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ مقامی آبادی کو اعتماد میں لیا جائے اور انہیں منصوبے کے فوائد اور خدشات سے آگاہ کیا جائے۔ اگر مقامی لوگوں کو شفاف انداز میں شریک نہ کیا گیا تو ایسے منصوبوں کو سماجی مزاحمت کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف کان کنی کا منصوبہ محض معدنی نہیں بلکہ ایک ہمہ جہت قومی ضرورت ہے۔ اگر اسے سائنسی بنیادوں، جدید ٹیکنالوجی، شفاف نظم اور ماحولیاتی ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو یہ نہ صرف ریونیو میں اضافہ کرے گا بلکہ روزگار، صنعت اور علاقائی ترقی کے نئے دروازے بھی کھولے گا۔ اب فیصلہ کرنے کی ذمہ داری حکومت، متعلقہ اداروں اور پالیسی سازوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اس موقع کو ضائع کرتے ہیں یا اسے ایک پائیدار قومی اثاثے میں بدلنے کی سنجیدہ کوشش کرتے ہیں۔

صاف توانائی کی طرف منتقلی، پاکستان کے ماحولیاتی بقا اور معاشی خودمختاری کا تقاضا

وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی موسمیاتی کانفرنس کوپ 31 کے موقع پر صاف توانائی کی جانب منتقلی کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عالمی برادری پر واضح کیا ہے کہ ترقی پذیر ممالک کو اپنے موسمیاتی وعدے پورے کرنے اور توانائی کے شعبے کو ماحول دوست خطوط پر استوار کرنے کے لیے عالمی مالی معاونت، رعایتی قرضوں اور جدید ٹیکنالوجی تک سستی رسائی کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم کے مطابق پاکستان کی توانائی ضروریات میں صاف ذرائع کا حصہ تقریباً 55 فیصد ہو چکا ہے، جبکہ 2030ء تک ملک کی گاڑیوں میں 30 فیصد الیکٹرک گاڑیوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس حقیقت کی بھی نشاندہی کی کہ 2035ء تک کم کاربن بجلی کی پیداوار کے لیے پاکستان کو تقریباً 138 ارب ڈالر جبکہ کوئلے سے چلنے والے بجلی گھروں کو ختم کی توانائی پر منتقل کرنے کے لیے مزید 50 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔ یہ اعداد و شمار پاکستان کی توانائی پالیسی کے سامنے موجود غیر معمولی مالیاتی تقاضے کی عکاسی کرنے کے ساتھ اس بنیادی سوال کو بھی اجاگر کرتے ہیں کہ کیا ملک اپنی معاشی ترقی کے ایسے توانائی نظام سے وابستہ رہ سکتا ہے جو مہنگی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ قدرتی ماحول، انسانی صحت اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کا خطرہ بھی بنتی جائے؟

تجزیہ بی این پی

کے مطابق صاف توانائی کی الاقوامی فورمز پر کیے گئے وعدوں کی تکمیل کا معاملہ نہیں رہی بلکہ یہ قومی معیشت، انسانی صحت، غذائی تحفظ اور معاشی خودمختاری سے جڑا ہوا ایک اہم تقاضا بن چکی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات پاکستان میں جس شدت کے ساتھ سامنے آ رہے ہیں، انہوں نے واضح کر دیا ہے کہ قدرتی ماحول کے تحفظ کو قومی ترقیاتی منصوبہ بندی سے الگ رکھنا ممکن نہیں۔ شدید گرمی کی لہریں، انسانی زندگی، زرعی پیداوار اور آبی وسائل کو متاثر کر رہی ہیں، بے موسم بارشیں اور حاد کن سیلاب آبادیوں، سڑکوں، پلوں، فصلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچاتے ہیں، جبکہ گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے، دریاؤں میں پانی کے بہاؤ کی غیر یقینی صورت حال، خشک سالی اور زیرزمین پانی کی سطح میں کمی نے کئی علاقوں میں زندگی اور معاشی سرگرمیوں کو مشکل بنا دیا ہے۔

سنہ 2022ء کے حاد کن سیلاب نے پاکستان کو یہ تلخ حقیقت سمجھا دی تھی کہ موسمیاتی آفات سے ہونے والے نقصانات محض امدادی سرگرمیوں، عارضی بحالی اور تعمیرِ نو کی مالی مدد سے پورے نہیں کیے جا سکتے۔ اس کے لیے قومی ترقیاتی ترجیحات، زرعی پالیسی، آبی وسائل کے انتظام، شہری منصوبہ بندی اور توانائی کے نظام میں بنیادی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ جب ایک قدرتی آفت لاکھوں افراد کو بے گھر، ہزاروں دیہات کو متاثر اور زرعی معیشت کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے تو اس کے اثرات محض ایک موسم یا ایک مالی سال تک محدود نہیں رہتے بلکہ قومی معیشت پر کئی برس تک ان کے اثرات برقرار رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی، قدرتی وسائل کا تحفظ اور ماحول دوست ترقی کو مقامی پالیسی کا مستقل حصہ بنانا ہوگا۔

پاکستان کا مالی کاربن اخراج میں حصہ نسبتاً کم ہے، لیکن موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ یہ صورت حال عالمی موسمیاتی انصاف کے حوالے سے پاکستان کے مؤقف کو مضبوط بناتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کو صنعتی ترقی کے طویل سفر میں بڑے پیمانے پر کاربن اور گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج کرنا، جس کے نتیجے میں عالمی درجہ حرارت میں اضافہ ہوا۔ اس کے برعکس پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کو اپنی محدود مالی استعداد کے باوجود ماحول دوست توانائی کی طرف منتقلی میں بڑی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسے حالات میں عالمی برادری، بالخصوص زیادہ کاربن خارج کرنے والے ترقی یافتہ ممالک پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ترقی پذیر ریاستوں کو مالی وسائل، جدید ٹیکنالوجی اور استعداد کار میں اضافے کے لیے مؤثر معاونت فراہم کریں۔ تاہم پاکستان کو اپنی قومی ذمہ داریوں سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔

فرانس میں بڑا سائبر حملہ، دو کروڑ بیس لاکھ شہریوں کا حساس ذاتی ڈیٹا چوری ہونے کا انکشاف

فرانس کی امیگریشن اور لیبر اتھارٹیوں سے منسلک معلومات لیک ہونے کے بعد سیکیورٹی اداروں نے تحقیقات شروع کر دیں، حکام



کراچی: صوبائی وزیر صنعت وتجارت جام اکرام اللہ دھاریجو پاکستان بزنس ایکسپریس کے نمائندے شہریوں سے ان کے مسائل کے بارے میں پوچھ رہے ہیں

موٹر سائیکل ریسنگ اور ون ویلنگ سے شہریوں کی زندگیاں خطرے میں

متاثرہ علاقوں میں رات کے وقت پولیس گشت بڑھایا جائے

خدو محمد خان (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں رات کے وقت موٹر سائیکل ریسنگ اور ون ویلنگ کے بڑھتے ہوئے رجحان نے شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ شہریوں نے پولیس اور ٹریفک حکام سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ شہر کے تین بڑی چوک، چھلی پار، میر غلام علی پارک روڈ، پریس کلب روڈ سمیت مختلف علاقوں میں نوجوانوں کے گروہ رات کے اوقات میں تیز رفتاری سے موٹر سائیکلیں چلاتے اور خطرناک انداز میں ون ویلنگ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

جنوبی افریقہ میں سونے کی غیر قانونی کان میں پھنسے کانکنوں کی زندگیاں بچانے کے لیے ریسکیو آپریشن تیز

جوہانسبرگ (این این آئی) جنوبی افریقہ کے شمال مغربی صوبے میں واقع ایک بند اور متروک سونے کی کان میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے کانکنوں کان کنوں کی بچاؤ کے لیے جاری کوششوں کے دوران پانی بھرنے کے باعث کم از کم 11 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو گئی ہے۔ حکام کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔ ریسکیو اہلکاروں کے مطابق اب تک 246 کانکنوں کو زندہ نکالا جا چکا ہے، جبکہ امدادی کارروائیاں تاحال جاری ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ کان کے اندر اب بھی کئی کانکنوں کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ ریسکیو اہلکاروں کے مطابق کان کے اندر پانی کی سطح بہت بلند ہے اور کئی مقامات پر پانی کا بہاؤ اتنا تیز ہے کہ امدادی کارکنوں کا وہاں تک پہنچنا انتہائی مشکل اور خطرناک ہو گیا ہے۔ کان کے اندر موجود کانکنوں کے اہلِ خانہ بھی بڑی تعداد میں جائے حادثہ پر جمع ہیں اور اپنے پیاروں کی بحفاظت واپسی کے منتظر ہیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق کان کے اندر پھنسے ہوئے کانکنوں تک پہنچنے کے لیے ایک متبادل راستہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاہم یہ عمل انتہائی پیچیدہ اور وقت طلب ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس راستے کی کھدائی میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق کان کے اندر پھنسے ہوئے کانکنوں تک آکسیجن پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کان کے اندر موجود کانکنوں کے پاس کھانے پینے کی اشیاء موجود نہیں ہیں۔ حکام کے مطابق کان کے اندر پھنسے ہوئے کانکنوں کے لواحقین کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ان کے لیے خیمے نصب کیے گئے ہیں اور ان کے کھانے پینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریسکیو آپریشن مکمل ہونے تک لواحقین کو جائے حادثہ پر ہی رہنا ہوگا۔ حکام کے مطابق کان کے اندر پھنسے ہوئے کانکنوں کے لواحقین کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ان کے لیے خیمے نصب کیے گئے ہیں اور ان کے کھانے پینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریسکیو آپریشن مکمل ہونے تک لواحقین کو جائے حادثہ پر ہی رہنا ہوگا۔

مجھے نواز شریف، مجھے شہباز شریف اور محترمہ مریم نواز کا دورہ مظفر آباد تاریخی

اہمیت کا حامل رہا، رابعہ شعیب عابد

مظفر آباد (این این آئی) ساحلی امہ وار قانون ساز اسمبلی حلقہ ڈی پی ال اور مرکزی رہنما مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر رابعہ شعیب عابد نے کہا ہے کہ قائد پاکستان وزیراعظم محمد نواز شریف کا دورہ مظفر آباد تاریخی اہمیت کا حامل رہا۔ وزیراعظم کی آمد سے قبل مظفر آباد کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام مکمل کیا گیا۔ وزیراعظم کے دورے سے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ وزیراعظم کے دورے سے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ وزیراعظم کے دورے سے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔

پاکستانی تجویز کا رنے بھارتی ڈی وی کے لائیشو میں بھارت کے فائس فلیگ آپریشنز کا پول کھول دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی تجویز کار حیدر حیات خان نے بھارتی میڈیا کے پاکستان مخالف پروپیگنڈے اور بے بنیاد الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق حیدر حیات خان نے بھارتی نیوز چینل کے پروگرام میں کہا کہ مودی حکومت (باقی صفحہ اندرونی کالم 43)

بھائی خان اور مراد خان: پکھلی کی تاریخ کے اہم کردار

پکھلی اور ہزارہ کی تاریخ میں بھائی خان اور اُنکے فرزند مراد خان کو مُنتخبل سوانحی خاکے کی اہم شخصیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان کا تذکرہ سواتیوں کی آمد، ترک اقتدار کے قیام اور اراضی کی تقسیم کے حوالے سے مقامی تاریخی روایات کے مقابلے میں خصوصی تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔

تحریر و تحقیق: مجیم شاہ

سکاٹ کے بقول اُنہوں نے یہ داستان 1867ء میں گوشکاؤں پر ایک معمر ترک شخص سے سُنی تھی، جو اپنے آباؤ اجداد کو گلی بائم کا سابق کلرک بتاتا تھا۔ روایت کے مطابق بھائی خان نے جنگجوؤں کو جمع کر کے رات کے وقت مشعلوں، ڈھولوں اور اچانک حملے کے ذریعے گلی باغ پر قبضہ کیا۔ سکاٹ نے ایک سوانحی دستاویز سے بھی اپنی تصنیف "تاجک سوانحی و مملکتِ گمگر" میں اخذ کیا ہے کہ گلی باغ پر قبضہ کرنے کے بعد بھائی خان نے بھی اسی واقعے کی طرح ترک اقتدار کے خاتمے کے بعد مقامی روایات کے مطابق مراد خان نے پکھلی میں اپنے خاندان کی سرداری اور انتظامی حیثیت کو مستحکم کیا۔ زمینوں کی تقسیم، قبائلی خاندانوں کی آبادکاری اور مقامی معاملات میں اُن کے خاندان کا نمایاں اثر و رسوخ رہا۔ اُنکی قیادت میں خانکیل خاندان نے پکھلی کے سماجی، سیاسی اور قبائلی نظام میں ایک اہم مقام حاصل کیا۔

خانکیل خاندان کے نسب کے بارے میں دو نمایاں روایات موجود ہیں۔ پہلی کے مطابق یہ خاندان سلاک کے خلجی سے تعلق رکھتا ہے اور اسے بزرگوں کی ابتدائی آبادی سوات کے علاقے قمتہ نشہ میں ملتی ہے۔ ذُومری روایت میں خاندان اپنے آپ کو قریشی النسل قرار دیتا ہے۔ قریشی نسب کے دعوے کا اہم برطانوی حوالہ 1907ء میں بھائی خان کے پوتے کرمقای خام مال کی محدود برآمد سے آگے بڑھ کر معدنی مصنوعات کی تیاری اور برآمدی امکانات کو فروغ دے۔ وزیر اعلیٰ نے صنعت و تجارت کے ماہرین کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر ان ذخائر کی معاشی افادیت کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بروئے کار لایا جائے تو مقامی صنایع و پروجیکٹ اگلی کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور تحقیق و ترقی پر 10 ارب روپے مختص کیے جائیں۔ اس کے علاوہ ضلع چاغی میں 40 ارب روپے کی لاگت سے ایک ایئرپورٹ کی تعمیر کا اعلان بھی کیا گیا ہے، جو ان علاقوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگی۔ ان تمام منصوبوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ پاکستان کاروں کو طویل المدتی شراکت داری کی دعوت دی جائے۔

تجزیہ بی این پی

کے دریاؤں میں سونا بہہ رہا ہے، لیکن ٹھک پر کشش منصوبہ بندی کے بغیر مقامی اور موجود قدرتی وسائل کی معاشی اہمیت کی جانب توجہ مبذول کرانے کی کوشش ہے۔ ان کے مطابق میانوالی اور اٹک کے علاقوں میں دریاؤں کے اندر سونے کی مقدار معلوم کرنے کے لیے سروے اور سائنسی مطالعات جاری ہیں۔ ان دریاؤں میں صرف سونا ہی نہیں بلکہ پانی کے ساتھ بہہ کر آنے والی ریت میں نایاب زمینی عناصر، قیمتی معدنیات اور خلف دھاتوں کی موجودگی کے امکانات بھی زیر تحقیق ہیں۔ اگر یہ مطالعات قابلِ اقتصادی پیمانے پر ثابت ہوئے تو پنجاب کے لیے اقلیت ثابت ہوئی ہے تو پنجاب کے لیے معدنی معیشت کا ایک نیا باب کھل سکتا ہے۔ تاہم اس سلسلے میں ضروری ہے کہ قدرتی وسائل کی موجودگی کے ابتدائی تخمینوں کو حتمی سمجھ کر نہ دیکھا جائے، ٹھوس اور شفاف تحقیق کے بعد ہی حقیقی صورتحال سامنے آنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ دریاؤں کے کنارے آباد دیہات اور زرعی زمینوں کو کسی بھی قسم کے آلودگی سے بچانے کے لیے سخت ماحولیاتی ضوابط کا نفاذ ناگزیر ہے۔ اگر ان پہلوؤں کو نظر انداز کیا گیا تو وقتی فائدہ مستقبل میں بڑے نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر منصوبے سے پہلے ماحولیاتی اثرات کا مکمل جائزہ لیا جائے۔ ان خدشات کو دور کرنے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ مقامی آبادی کو اعتماد میں لیا جائے اور انہیں منصوبے کے فوائد اور خدشات سے آگاہ کیا جائے۔ اگر مقامی لوگوں کو شفاف انداز میں شریک نہ کیا گیا تو ایسے منصوبوں کو سماجی مزاحمت کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف کان کنی کا منصوبہ محض معدنی نہیں بلکہ ایک ہمہ جہت قومی ضرورت ہے۔ اگر اسے سائنسی بنیادوں، جدید ٹیکنالوجی، شفاف نظم اور ماحولیاتی ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھایا جائے تو یہ نہ صرف ریونیو میں اضافہ کرے گا بلکہ روزگار، صنعت اور علاقائی ترقی کے نئے دروازے بھی کھولے گا۔ اب فیصلہ کرنے کی ذمہ داری حکومت، متعلقہ اداروں اور پالیسی سازوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اس موقع کو ضائع کرتے ہیں یا اسے ایک پائیدار قومی اثاثے میں بدلنے کی سنجیدہ کوشش کرتے ہیں۔

پریس کے پندرہ تعلیمی اداروں کے قریب احتجاج پر پابندی، پولیس کا حکم نامہ جاری

تعلیمی اداروں کے سو میٹر کے دائرے میں بغیر اجازت مظاہرے ممنوع قرار دیدیئے ہیں، پولیس چیف

پاکستان قدرتی وسائل کے اعتبار سے دنیا کے ان خوش قسمت ممالک میں شمار ہوتا ہے جن کی سرزمین معدنی دولت، زراعتی کے ذخائر اور صنعتی ترقی کے بے پناہ امکانات سے مالا مال ہے، لیکن بدقسمتی سے ان وسائل کو قومی خوشحالی میں مستقل اور عوامی ترقی میں تبدیل کرنے کی صلاحیت ہمیشہ ہماری معاشی ترجیحات کا بنیادی حصہ نہیں بن سکی۔ قدرت نے پاکستان کو سونا، تانبا، لوہا، نمک، سنگِ مرمر، کوئلہ اور دیگر قیمتی معدنیات عطا کی ہیں، مگر ان خزانوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے جس منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی، شفاف انتظامی ڈھانچے اور طویل المدتی سرمایہ کاری کی ضرورت تھی، وہ مالی وسائل کی کمی، ناقص منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی کے فقدان اور ماحولیاتی تحفظ کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے پورا نہیں ہو سکا۔ ان کمزوریوں کی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ہمسایہ ممالک معدنی وسائل کے بل بوتے پر کہاں سے کہاں پہنچ چکے ہیں، جبکہ پاکستان اب تک اپنی معدنی دولت کا بہت کم حصہ ہی حقیقی قدر کے ساتھ نکال پایا ہے۔ اس تناظر میں پنک سالٹ کی ویلیو ایڈیشن، ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف کان کنی کی تجاویز محض تکنیکی نہیں بلکہ ایک وسیع تر قومی ضرورت کا حصہ ہیں۔ اگر پنک سالٹ کی کان کنی کو جدید سائنسی خطوط پر منظم کیا جائے، اس کی پیداوار کو مقامی سطح پر ہی قیمت میں تبدیل کیا جائے اور اس کے ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم جائز بنایا جائے۔ پنک سالٹ کو خصوصاً ہیلتھ، معیاری خوراک اور عین الاقوامی تجارتی تقاضوں کے مطابق تیار کر کے عالمی منڈیوں میں متعارف کرانا ایک ایسا شعبہ ہے جس میں پاکستان کے لیے لمبائی میں برآمدی امکانات موجود ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ معدنی شعبے میں عین الاقوامی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے متعدد سہولتوں اور مراعات کا اعلان بھی کرے۔ ورنہ ہالی کے مطابق سرمایہ کاروں کو تو ثانوی کے ذخائر کے ذخائر کا ہوشربا حد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ اگر ان ک

پیشگوئی نمبر 1

تقریباً 95 لعمد میں۔ بیشتر ملک محمد حیات خان نے کہا کہ مہتاب احمد خان کے مطابق ان میں تقریباً دھائی کروڑ سے زیادہ لوگ والے 2 طوفان کو بھی پکڑ لے گئے۔ ایس پی سی آئی اے کو جواز الدین خاتون کو بلیک میل کر اداروں کے خلاف تو چین آمیز ہم چلانے اپنے ہاتھ میں لے کر ہیں، جبکہ اس گاؤں میں یہ بھی لوگوں سے باہر ایک خاتون کو گرفتار کرلیا۔ حکام کے مطابق اور اعلیٰ درجے کی تعلیم یافتہ ہیں، جبکہ اس گاؤں میں یہ بھی لوگوں سے باہر کا سیاہی اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر مقابلے کی انتظامی امور کو چلانے والوں کی تعداد بھی کم ہے۔ صاحب استطاعت اور صاحب حیثیت افراد تعلیم کی ذمہ داری اٹھائیں تو صدد وسائل کے باوجود ڈھیاں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ بیشتر ملک محمد حیات نے پریس بریفنگ (ر) محکمہ کی ڈائریکٹر عاطف امیر کے لیے کہا کہ چالیٹ پر ٹوگرافی کے ذمہ داری کی ذمہ داری اٹھائیں تو صدد وسائل کے باوجود ڈھیاں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ بیشتر فیصلہ کیا۔ بیشتر ملک محمد حیات خان نے کہا کہ ہمارے دیہات میں بے شمار صاحب ثروت اور صاحب وسائل افراد موجود ہیں جو اپنے علاقوں میں تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس منصوبے کی کامیابی کی ضمانت کے طور پر انہوں نے کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت کے ساتھ ایک قابل تقلید مثال کے طور پر اپنائے کی ضرورت ہے تاکہ دیگر دیہات میں بھی ایسی مثالیں قائم کی جاسکیں۔ بیشتر ملک محمد حیات خان نے کہا کہ حکومتی تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے کوششیں کررہی ہیں اور پنجاب حکومت بھی محترمہ مریم اورنگ شریف کی قیادت میں اسے حوالے سے اقدامات کررہی ہے۔ تاہم تعلیم کے فروغ کے ذمہ داری صرف حکومتوں پر نہیں ڈالی جاسکتی۔ اس کے لیے معاشرے کے ہر شہری کو اپنے اپنے علاقے کی تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس گاؤں میں مقامی لوگوں نے اتفاق کرنے کے بجائے خود ذمہ داری اٹھالی اور اس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ یہ باذل پورے پنجاب اور پاکستان میں اپنایا جا سکتا ہے۔ بیشتر ملک محمد حیات خان نے سرکاری ملازمین کی پنشن اور گریجویٹی کے معاملات کو تعطل سے دوچار ہونے کا بھی کہا کہ جن ملازمین نے اپنی پوری زندگی ریاست پاکستان کی خدمت میں گزاری، ان کے مستقبل اور بڑھاپے کو محفوظ بنانا ہر صورت ہمارا فرض ہونا چاہیے۔ پنشن اور دیگر ریٹائرمنٹ واجبات ملازمین کی زندگی بھر کی خدمات اور ان کی مالی مصروفیت بندی سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس حوالے سے قابل عمل تجاویز تھانوں کے لیے بھی تیار ہیں۔ تقریب سے اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ریحانہ، ایس ایچ او تھانہ صدر بہاولپور انسپکٹر رشید احمد، ایس ایچ او تھانہ سٹی بہاولپور انسپکٹر محمد ارشد، ایس ایچ او تھانہ سول لائنز

فیصل آباد میں انسداد سموگ اقدامات بلاتعطل جاری

کمشنر فیصل آباد ڈاکٹر عمران حامد شیخ کی زیر نگرانی انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی نے گزشتہ روز مجموعی طور پر 65 انسپکشنز کیں جن میں 4 خلاف ورزیاں سامنے آئیں

ٹیموں نے 34 انڈسٹریل یونٹس کی انسپکشن کرتے ہوئے 6 خلاف ورزیوں پر 6 لاکھ روپے جرمانہ، 2 کو نوٹسز جاری اور ایک یونٹ کے بوائلر کو سیل کیا

فیصل آباد (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایات کے مطابق فیصل آباد میں انسداد سموگ اقدامات بلاتعطل جاری ہیں۔ کمشنر فیصل آباد ڈاکٹر عمران حامد شیخ کی زیر نگرانی انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی نے گزشتہ روز مجموعی طور پر 65 انسپکشنز کیں جن میں 4 خلاف ورزیاں سامنے آئیں اور 6 لاکھ روپے جرمانہ عائد کرنے کے علاوہ 2 سائٹس سیل کی گئیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی ڈاکٹر طاہر نے بتایا کہ ٹیموں نے 34 انڈسٹریل یونٹس کی انسپکشن کرتے ہوئے 6 خلاف ورزیوں پر 6 لاکھ روپے جرمانہ، 2 کو نوٹسز جاری اور ایک یونٹ کے بوائلر کو سیل کیا۔ اسی طرح اینٹوں کے 22 بھٹے چیک کئے جہاں ایک خلاف ورزی پائی گئی جس پر بھٹہ کو سیل کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیموں نے 9 زیر تعمیر سائٹس چیک کیں اور 2 مقامات پر تعمیراتی میٹریل کھلا موجود ہونے پر آخری نوٹس دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سموگ کا موجب بننے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ٹی ایس نے 9 زیر تعمیر سائٹس چیک کیں اور 2 مقامات پر تعمیراتی میٹریل کھلا موجود ہونے پر (باقی صفحہ اندرونی نمبر 22)

ملت روڈ پر سہولت آن دی گو بازار قائم کیا جائیگا، کمشنر

سہولت آن دی گو بازار (Saholat On The Go Bazaar) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا ایک انقلابی منصوبہ ہے

ملت روڈ یہ سائٹ زیر استعمال نہ ہونے کی وجہ سے گندگی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کی آماجگاہ بنی ہوئی تھی جس کے باعث علاقہ میں تعفن اور شہری ابتر ماحول سے تنگ تھے

فیصل آباد (سٹی رپورٹر) پنجاب سہولت بازار اتھارٹی کے زیر اہتمام ملت روڈ پر "سہولت آن دی گو بازار" قائم کیا جا رہا ہے جو جنوری 2027ء میں مکمل کر لیا جائے گا اور صارفین کو پھل، سبزیاں، چکن اور کریانہ کی اشیاء کم قیمتوں پر ایک ہی جگہ بآسانی دستیاب ہوگی۔ کمشنر فیصل آباد ڈاکٹر عمران حامد شیخ نے سہولت بازار اتھارٹی کے افسران کے ہمراہ موقع کا دورہ کیا اور شیڈز کی تیاری و دیگر تعمیراتی کام فوری شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کمشنر فیصل آباد نے بتایا کہ سہولت آن دی گو بازار (Saholat On The Go Bazaar) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا ایک انقلابی منصوبہ ہے جس کا مقصد صارفین کو ڈی سی ریٹ کے مطابق اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملت روڈ یہ سائٹ زیر استعمال نہ ہونے کی وجہ سے گندگی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کی آماجگاہ بنی ہوئی تھی جس کے باعث علاقہ میں تعفن اور شہری ابتر ماحول سے تنگ تھے جسے اب سہولت آن دی گو بازار کے لئے بروئے کار لایا جا رہا ہے جس سے نہ صرف خوبصورتی میں اضافہ بلکہ اہلیان علاقہ (باقی صفحہ اندرونی نمبر 26)

کیوائے یونیورسٹی طبی اداروں کے ساتھ علمی و سائنسی تبادلوں کو فروغ دے گی

قائم مقام یونیورسٹی اور چینی طبی اداروں کے درمیان ٹریڈیشنل میڈیسن اور بائیو میڈیکل تحقیق میں تعاون کے معاہدے پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام یونیورسٹی (کیوائے یو) نے چین کے پانچ طبی اور صحت سے متعلق اداروں کے نمائندوں پر مشتمل وفد کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے ہیں جس کا مقصد روایتی طب، ادویاتی پودوں، جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ادویات اور بائیو میڈیکل تحقیق کے شعبوں میں پاک چین تعاون کو فروغ دینا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق قائم مقام یونیورسٹی کی جانب سے شعبہ نباتاتی علوم کے پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد اور شعبہ ماحولیاتی علوم کے پروفیسر ڈاکٹر سہیل یوسف نے معاہدے پر دستخط کیے۔ چینی وفد میں وین مائی ہواڑانگ (بیجنگ) کچرل ڈیولپمنٹ سینٹر، فوسن فارما، فوسن وان بانگ (جیانگ سو) ایسٹھ ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ، بیجنگ ایروا سپیس جنرل ہسپتال اور ووکسی پیپلز ہسپتال کے نمائندے شامل تھے۔

ترقی ملازمین کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف ہے

طارق محمود و طارق کاکڑ سپرنٹنڈنٹ جبکہ رضوان اقبال اور وقاص اشرف اسسٹنٹ بن گئے

فیصل آباد (سٹی رپورٹر) تعلیمی بورڈ فیصل آباد کے ملازمین طارق محمود و طارق رفیق کاکڑ سپرنٹنڈنٹ جبکہ رضوان اقبال اور وقاص اشرف کی بطور اسسٹنٹ پروموشن ہو گئی ترقی پانے والے ملازمین کو لیٹر دیتے وقت چیئرمین بورڈ پروفیسر ڈاکٹر رانا بنیامین نے کہا کہ ترقی ملازمین کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف ہے بلاشبہ پروموشن ملازمین کا حق بھی ہے اس لئے یہ حق جتنی جلد ممکن ہوا انہیں دیا جائے گا اس موقع پر ترقی پانے والے ملازمین نے چیئرمین تعلیمی بورڈ فیصل آباد پروفیسر ڈاکٹر رانا بنیامین اور سیکرٹری بورڈ ہرو پروفیسر ڈاکٹر رائے غلام شبیر کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ چیئرمین بورڈ کی توجہ، سرپرستی اور ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدامات قابل تحسین ہیں۔



فیصل آباد الیکٹریکل کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے اجلاس سے گروپ لیڈر رانا محمد سکندر اعظم خاں، صدر چوہدری عاصم حبیب سپرا، چیئرمین چوہدری حبیب الرحمٰن گل، سرپرست اعلیٰ چوہدری امانت علی، سابق صدور رانا فرحیات خاں، چوہدری مقصود جٹ، جنرل سیکرٹری محمد اویس اقبال، ملک محمد علی، ملک وقاص احمد و دیگر خطاب کر رہے ہیں

اسامہ پبلک ہائی سکول اور سٹڈی ان اکیڈمی نثار کالونی کی سالانہ تقریب

اسامہ پبلک سکول کے اساتذہ کرام طلبا کی کردار سازی پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں

فیصل آباد (پ ر) اسامہ پبلک ہائی سکول اور سٹڈی ان اکیڈمی نثار کالونی کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات گزشتہ روز نصرت فتح علی خان آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، تقریب کی صدارت آل پاکستان پرائیویٹ سکولز یونٹی کے مرکزی چیئرمین چوہدری طاہر نے کی جبکہ مہمان خصوصی سیکرٹری ڈسٹرک بار ایسوسی ایشن چوہدری کلیم اللہ گل ایڈووکیٹ، چوہدری عبدالحسین گریوال ایڈووکیٹ، چوہدری جاوید نذیر، چوہدری محمد طارق، سی ای او سٹڈی ان اکیڈمی چوہدری اسامہ جاوید، چوہدری شاہد طارق باجوہ، رانا نوید شہزاد ایڈووکیٹ، کامران حمید، حمزہ جاوید، محمد عبداللہ، ذیشان ایڈووکیٹ (باقی صفحہ اندرونی نمبر 23)

مجھے برین ہیمرج اور دل کے دورے کا خطرہ ہے، زندہ رہوں گا تو بے گناہی ثابت کروں گا، بانی پی ٹی آئی کا خط

راولپنڈی / اسلام آباد (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان نے چیف جسٹس آف پاکستان، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کو خط لکھ دیا، عمران خان کا خط بیرسٹر سلمان صفدر کے ذریعے چیف جسٹس کو پہنچا دیا گیا۔



فیصل آباد سابق ایم این اے محمد اجاز، ڈاکٹر اسد فیض ورک ایڈووکیٹ کے صاحبزادے محمد فیض اللہ کو کامیاب دعوت ولیمہ میں فیض اللہ کو کامیاب دعوت ولیمہ میں فیض اللہ کو کامیاب دعوت ولیمہ میں